بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۳۲ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۲	۲۳ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش	۳ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ	۲۳ اگست ۱۹۴۴ء	نمبر ۱۹۷

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۰ ماہ ظہور (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۱۰ بجے صبح کی یہ ڈاکٹری رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ کل شام کو درجہ حرارت ۹۹٫۵ تھا۔ کھانسی کی تکلیف بدستور ہے۔ ضعف کی شکایت بھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے — حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حرم اول سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے — سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث کا کل شام درجہ حرارت ۱۰۱٫۵ تھا۔ نزلہ کی بھی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ دیگر افراد خاندان خیریت سے ہیں۔

قادیان ۲۱ ماہ ظہور۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

مجوزہ تبلیغی مراکز اور مولوی ثناء اللہ صاحب

احمدیت کے مخالفین کی اور ان مخالفین کی جنہوں نے اپنی ساری عمریں مخالفت میں ضائع کر دیں عجیب حالت ہے۔ وہ ہر ایسی بات پر جس سے احمدیت کی ترقی اور شان و شوکت کا ثبوت ملتا ہو۔ حسد کی وجہ سے خاموش تو رہ نہیں سکتے۔ اور جل بھن کر کچھ نہ کچھ کہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس وقت انہیں اتنا بھی ہوش نہیں ہوتا۔ کہ ایک ہی سانس میں متضاد باتیں تو نہ کہیں۔

۱۸ اگست کے "اہلحدیث" میں مولوی ثناء اللہ صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطبہ کا ذکر کیا ہے۔ جس میں حضور نے ہندوستان کے سات بڑے بڑے شہروں میں ایک ایک لاکھ روپیہ کے خرچ سے تبلیغی مراکز قائم کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"ان مرکزوں میں کیا ہوگا۔ وہی جو آجکل قادیانی مرکز میں ہو رہا ہے۔ یعنی صوبوں کا ہیڈ آفس مقامات مذکورہ میں ہوگا باقی ارد گرد مقامات میں مبلغین پھرتے رہیں گے۔ ...... ہم بحیثیت انتظام اور بلحاظ ہمت کے اس سکیم کی تحسین کرتے ہیں"۔

مگر دوسری طرف ان مرکزوں کو صرف یہ کہہ کر بے فائدہ اور بے کار قرار دے دیا ہے کہ "سوال یہ ہے کہ قادیانی مشن میں جو ضعف اور کمزوریاں ہیں ان میں قوت کیسے آئیگی۔ عیسائیوں کی طرف سے کوئی مناظر آپہنچا۔ اور اس نے آکر آتھم کی پیشگوئی پیش کر دی۔ تو مبلغ صاحب کیا جواب دیں گے۔ دوسرے مرکز میں کوئی معترض آپہنچا۔ اس نے آکر آسمانی نکاح والی پیشگوئی پیش کر دی۔ تو کیا جواب۔ تیسرے مرکز میں کوئی آریہ معترض آپہنچا۔ اور اس نے ہمارا رسالہ "لیکھرام اور مرزا" ہاتھ میں لے کر یہ ثابت کر دیا۔ کہ پنڈت لیکھرام کا قتل ہونا کذب مرزا کی دلیل ہے۔ پھر کیا جواب ہوگا۔ چوتھے پانچویں چھٹے مرکز میں آکر کوئی مرزا صاحب کا آخری فیصلہ لے بیٹھا تو کیا جواب ہوگا۔ ساتویں مرکز میں کوئی شخص مصلح موعود والی پیشگوئی لے کر پوچھ بیٹھا۔ کہ یہ چوتھا بیٹا کون ہے۔ جو مصلح موعود ہونا تھا۔ اس کا جواب کیا ہوگا یا مصلح موعود والا سوال اگر ساتوں مرکزوں میں پیش ہو گیا۔ تو سب مراکز کے لئے مشکلات پیش کر دیگا"۔

اب ذرا غور فرمایئے ایک طرف تو یہ شور اشوری کہ جماعت احمدیہ کے ساتوں تبلیغی مرکزوں کو مولوی صاحب نے اپنے چند بیسوں کے ٹریکٹوں اور اپنے ایک ایک فرستادہ کے ذریعہ سے بے کار کر کے رکھ دیا۔ حالانکہ انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ ان کی ہزاروں لاکھوں صفحات کی کتب۔ ٹریکٹ اور اخبارات اب تک کسی ایک قابل ذکر شخص کو بھی احمدیت سے برگشتہ نہیں کر سکیں۔ بلکہ ان کے ذریعہ بہت سے ایسے اصحاب احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو اپنی دینی اور دنیوی وجاہت کے لحاظ سے خصوصیت رکھتے ہیں۔ اور احمدیت کے لئے قابل تعریف قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔ پس جبکہ مولوی صاحب کی ساری عمر کا اندوختہ احمدیت کی ترقی کے لئے کھاد کا کام دے رہا ہے۔ تو ان کے اس قسم کے ٹریکٹ وغیرہ جن کا ذکر انہوں نے مندرجہ بالا سطور میں کیا ہے۔ کیا حقیقت رکھتے ہیں پھر اگر مولوی صاحب کے نزدیک ہمارے تبلیغی مراکز کے مقابلہ کے لئے اتنا ہی کافی ہے جتنا مولوی صاحب نے بتایا ہے۔ تو پھر اس کے بعد یہ لکھنے کے کیا معنی کہ

"ہم مسلمانان ہندوستان سے عموماً اور دینی غیرت رکھنے والے اہل حدیثوں سے خصوصاً سوال کرتے ہیں۔ کہ اس قادیانی حملے کی روک تھام ان کے خیال میں بھی کچھ ضروری ہے یا نہیں"؟

اور آخر میں یہ لکھنے کا کیا مطلب کہ

"ہم نے قبل از وقت آپ لوگوں کو اس حملے کی اطلاع کر کے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اب ہم دیکھیں گے۔ کہ آپ لوگ اپنا فرض کیا ادا کرتے ہیں"۔

کیا ہی عجیب بات ہے کہ ایک طرف تو ہمارے تبلیغی مراکز کیلئے بیچوں سے ہر ایک پر کم از کم ایک ایک لاکھ روپیہ خرچ کرنے کی تجویز ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب نے صرف ایک ایک سوال کرنے والا ہی کافی سمجھا۔ مگر دوسری طرف تمام مسلمانان ہندوستان اور خاصکر اہل حدیثوں سے یہ دریافت کرنا ضروری سمجھا۔ کہ اس قادیانی حملے کی روک تھام ان کے خیال میں بھی ضروری ہے یا نہیں۔ مولوی صاحب کہاں کا حملہ؟ اور کیسی روک تھام؟ اس کا سارا انتظام تو آپ نے خود ہی کر دیا۔ کسی اور کے لئے کچھ کرنے کی ضرورت ہی کیا باقی رہ گئی اسی طرح آپ کا عام مسلمانوں سے یہ کہنا بھی کوئی معنے نہیں رکھتا۔ کہ ہم دیکھیں گے کہ آپ لوگ اپنا فرض کیا ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ لوگ اب یہی فرض ادا کریں گے کہ جن چند آریوں۔ عیسائیوں وغیرہ لوگوں کو آپ ہمارے تبلیغی مرکزوں میں سوال سکھا کر بھیجیں گے۔ ان کی واپسی کے منتظر رہیں گے اور ان کے آنے پر جشن منائیں گے۔ کہ وہ جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشنوں پر فتح کا جھنڈا گاڑ کر واپس آ گئے۔ اس کے سوا ان کے کرنے کے لئے اور کام ہی کیا رہ گیا ہے

حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا کی مخالفت کے باوجود احمدیت کی ترقی اور روز افزوں وسعت نے کینہ ور مخالفین کی عقل و سمجھ پر کچھ ایسا پردہ ڈالدیا ہے۔ کہ کوئی معقول بات انکی زبان اور قلم سے نکل ہی نہیں سکتی۔ اور وہ کچھ ایسے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

رمضان المبارک کے روزے

رمضان کا مہینہ ایک بابرکت مہینہ ہے۔ ہر مسلمان کے لئے اس میں روزے رکھنا فرض کئے گئے ہیں۔ روزوں کی حکمت اور فلاسفی لعلکم تتقون میں بیان کی گئی ہے۔ کہ جب صدق اور اخلاص سے کوئی شخص خدا تعالیٰ کا یہ فریضہ ادا کرتا ہے۔ تو سچی پرہیزگاری اور تقویٰ اسے نصیب ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب روزہ دار خدا کے حکم کے مطابق اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے اور اپنی بیوی کے پاس نہیں جاتا۔ تو گویا وہ اپنے خدا کی رضاء کی تلاش میں حلال اشیاء کو اپنے پر حرام کرتا ہے۔ تو پھر خدا کی حرام کردہ اشیاء کے قریب کیونکر جا سکتا ہے۔ کھانا پینا چھوڑنے کے یہ معنے ہیں۔ کہ روزہ دار بزبان حال اقرار کرتا ہے۔ کہ میں خدا کے لئے اپنی جان کو قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اور بیوی کے پاس نہ جانے کے یہ معنے ہیں۔ کہ وہ خدا کے حکم کے مطابق اپنی اولاد کو قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ غرض روزہ کا فریضہ کوئی معمولی فریضہ نہیں۔ بلکہ ایک بہت بڑی قربانی کا پیش خیمہ ہے جس کا مطالبہ مومن سے کیا جاتا ہے پس اس مطالبہ کے مطابق پورا اترنا ہر سچے مومن کا کام ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی معنوں میں فرمایا ہے من لم یدع قول الزور والعمل به فلیس لله حاجة في ان یدع طعامه وشرابه کہ جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹی باتیں اور انکے مطابق عمل کو ترک نہیں کرتا۔ خدا کو ایسے شخص کے بھوکا پیاسا مارنے کی کوئی حاجت نہیں۔ کیونکہ اس نے روزہ کی غرض کو سمجھا ہی نہیں۔ روزہ تو تقویٰ اور پرہیزگاری قائم کرتا ہے۔ اور یہ شخص روزہ رکھ کر جھوٹ بولتا ہے۔ اور جھوٹی کارروائیاں کرتا ہے۔ جماعت احمدیہ کے احباب کا فرض ہے۔ کہ رمضان المبارک کے روزے اسکی حکمت اور فلاسفی کو سمجھتے ہوئے رکھیں اور فائدہ اٹھائیں۔ ناظر تعلیم و تربیت

ہر وہ شخص جو میری آواز سنیگا خدا تعالیٰ کا پیارا ہو جائیگا

فرمایا:۔ "میری آواز کو سنو! کہ میں خدا تعالیٰ کے حکم سے اور اس کے الہام سے آپ کو صداقت کی طرف بلاتا ہوں۔ میں آپ لوگوں سے اپنے لئے کچھ طلب نہیں کرتا۔ محمد رسول اللہ کیلئے اور اسلام کے لئے آپکی جانوں اور مالوں کا مطالبہ کرتا ہوں۔ ہر وہ شخص جو میری آواز کو سنیگا۔ خدا تعالیٰ کا پیارا ہو جائیگا۔ اور ہر وہ شخص جو میری آواز کو رد کریگا۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ کہ اس نے ایک پکارنے والے کی آواز کو کیوں رد کیا۔"

تحریک جدید کے جہاد میں خدا کے پیارے کی پیاری آواز پر لبیک کہنے والے نوٹ کرلیں کہ اب یہ سال اپنے آخری مہینوں میں سے گذر رہا ہے۔ اور خدا کے فضل و کرم سے رمضان المبارک بھی شروع ہو گیا ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہے اپنا وعدہ بجائے سال کے آخر میں ادا کرنے کے ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرے۔ تا معینہ وقت سے کچھ عرصہ پہلے ادا کرنے کی وجہ سے وہ السابقون میں شامل ہو۔ آپ کو اس معاملہ میں آج سے ہی ماحول پیدا کرنا چاہیئے۔ تا ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کر سکیں۔ اگر آپ کے ذمہ گذشتہ سالوں کا بقایا یا کوئی سال خالی ہے تو وہ بھی ادا کر دیں۔ تا دس سالہ جہاد میں آپکا نام لکھا جا سکے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

صاحبزادی امۃ الوکیل کیلئے درخواست دعا

قادیان ۲۱ ماہ ظہور۔ صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق کل شام بذریعہ فون لاہور سے یہ اطلاع موصول ہوئی کہ اب دورے کم پڑتے ہیں۔ مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بخار بھی کم ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مساجد کی صفائی

مساجد جو اسلامی عبادت گاہیں ہیں۔ ان کو بہت صاف اور ستھرا رکھنا نہایت ضروری ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تاکیدی ارشاد ہے۔ کہ کوئی شخص مسجد میں ایسی چیز کھا کر نہ آئے جس سے بدبو پیدا ہو۔ اور حتی الوسع نمازی صاف جسم اور صاف کپڑوں کے ساتھ اور اگر ممکن ہو تو خوشبو لگا کر مسجد میں آئیں۔ جمعہ کے روز مجالس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد اقصیٰ، مسجد مبارک، مسجد فضل، دارالانوار اور ناصر آباد نے صبح ساڑھے چھ سے نو بجے تک مسجد اقصیٰ کی صفائی کی۔ دیواروں کی گرد جھاڑی۔ چھتوں کے جالے اتارے اور فرش کو صاف کیا۔ بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کا بھی فرض ہے کہ وہ بھی اپنے ہاں کی مساجد کی صفائی کا پورے طور پر اہتمام کریں۔ نہ صرف مساجد کے اندرونی

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

چند سوالات کے جواب

ایک دوست کے سوالات کے جو جواب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے دیئے وہ درج ذیل ہیں:۔

سوال۔ حضور نے تکلم فی المھد کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ مسیح کا یہ کلام دعویٰ نبوت کے بعد کا ہے۔ یہ نشان تو مسیح کی پیدائش کی پاکیزگی ثابت کرنے کیلئے دیا گیا تھا۔ موقعہ پر بھی حضرت مریم نے یہی جواب دیا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ مسیح نے تو مہد میں کلام کیا۔ لیکن مبارک احمد نے ماں کے پیٹ میں باتیں کیں۔ اب اگر حضرت مسیح کا کلام فی المھد نہ مانا جائے۔ تو مبارک احمد کا کلام کرنا کوئی اظہار تعجب نہیں۔

جواب:۔ یہ تو دشمن کے مسلمات کے لحاظ سے ہے۔ ورنہ غور تو کریں۔ کیا مبارک احمد خود بولا تھا۔ یا اس کی طرف منسوب کرکے جو خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ اس کلام کی طرف اشارہ ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا کہا ہوا تھا۔ تو پھر مبارک احمد کس طرح بولا۔

سوال:۔ کیا اب بھی کوئی مسلمان چار آزاد عورتوں کے بغیر لونڈیاں رکھ سکتا ہے۔ کیونکہ خرید و فروخت کا سلسلہ اب بھی شروع ہے۔ ایک مسلمان ایک عورت کو قیمت میں خرید کرتا ہے۔ اب وہ لونڈی ہوگی۔ یا آزاد عورت۔

جواب:۔ اس وقت دنیا بھر میں مذہب بدلوانے کیلئے کوئی جنگ نہیں ہو رہی۔ اسلئے لونڈی نہ ہے۔ نہ ہو سکتی ہے۔ پس یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔

سوال:۔ قیدی عورت اور لونڈی میں کیا فرق ہے؟ ایک عورت اسلام لاکر بھی لونڈی کی حیثیت میں رہ سکتی ہے تو پھر اُسے آزاد کیونکر کہا جائیگا۔ اگر آزاد عورت کا مقام دیا جائے تو چار سے زائد بیویاں رکھنے پر اُسے طلاق دینی پڑیگی۔

جواب:۔ قیدی وہ جو سیاسی جنگ میں آئے۔ اور لونڈی وہ جو ایسی جنگ میں قید ہو جس میں ایک فریق دوسرے سے اس لئے لڑے کہ اس کا مذہب بدلوانا چاہے۔

سوال:۔ تفسیر کبیر میں حضور فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ نے رؤیا کو سمجھنے میں غلطی کھائی حضرت اسمٰعیلؑ کو ذبح کرنا وادیٔ غیر ذی زرع میں چھوڑنا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ خواب حضرت ابراہیمؑ کو اسوقت آیا تھا جب حضرت اسماعیلؑ کی عمر ۹ برس کی تھی۔ اور وادیٔ مکہ میں چھوڑنا اس وقت کا واقعہ ہے۔ جب حضرت اسمٰعیلؑ ابھی دودھ پیتے بچے تھے۔ غلطی کسطرح لگ گئی۔ کیونکہ یہ تو ہو نہیں سکتا۔ کہ خواب بعد میں آئے اور تعبیر پہلے ہو چکی ہو۔ نیز حضرت ابراہیمؑ فرماتے ہیں۔ کہ میں بچے کو اور اس کی ماں کو تیرے پاک گھر کے پاس تیرے حکم کے ماتحت آباد کرتا ہوں۔ جب تعبیر ہو چکی اور صحیح ہو چکی۔ تو پھر غلطی کا امکان باقی کیا رہ گیا۔ جبکہ خواب آنے کا وقت ۹ سال کی عمر کا ہے۔ حضور وضاحت فرمائیں۔

جواب:۔ یہی غلطی ہے۔ میرے نزدیک رؤیا پہلے کی ہے۔ اور وادیٔ مکہ میں چھوڑنا بعد کا۔

سوال:۔ سؤر کی صاف کی ہوئی کھال پر حضور نے نماز پڑھنا جائز قرار دیا ہے۔ مگر ایک سائل کے جواب میں حضور نے فرمایا تھا۔ کہ سؤر کی ہر چیز حرام ہے۔ اس کے بالوں کا برش بنانا حرام ہے۔ کیونکہ یہ نجس العین ہے۔ اس صورت میں کھال کیونکر جائز ہو سکتی ہے۔

جواب:۔ مجھے یاد نہیں کسی جگہ سؤر کی کھال پر نماز پڑھنا میں نے جائز قرار دیا ہو۔ مگر یہ درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لحم الخنزیر کو حرام کیا ہے۔ نہ اس کی باقی چیزوں کو۔ سؤر کی حرمت کی وجہ اس کی بے حیائی ہے۔ سو اس کا اثر کھانے سے پیدا ہوتا ہے۔ دوسرے استعمال سے نہیں۔ اور بعض سابق اکابر سے بھی اسی امر کی تصدیق ہوتی ہے۔ عبدالرحیم درد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور رویا

اور

مولوی محمد علی صاحب

جناب مولوی محمد علی صاحب امیر قوم پیغامی نے ۱۴ر جولائی کے خطبہ جمعہ میں جہاں اور کئی ایک غلط اور دلآزار باتیں کہی ہیں وہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مجموعہ رویا اور الہامات سے تمسخر اور استہزا بھی کیا ہے۔ چنانچہ کہا:

"یہاں قرآن کریم کی پرواہ کسے ہے۔ ایک پیر کا قول قرآن سے بڑھ کر ہے۔ قرآن تجھے یا نہ کہے پیر نے کہہ دیا۔ کہ نبی ہے۔ مگر کتاب نہیں اور اگر کسی کا اس سے اطمینان نہ ہو۔ تو خوابوں اور الہامات کا ایک مجموعہ بھی "تذکرہ" کے نام سے تیار کر دیا گیا ہے۔ "صرف جہلا کو دھوکہ دینے کے لئے وہ مجموعہ تیار کیا گیا ہے جس کا نام تذکرہ رکھا گیا ہے۔"

(پیغام صلح ۱۹ر جولائی)

اب گزارش یہ ہے کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے "خوابوں اور الہامات کا ایک مجموعہ" بقول مولوی محمد علی صاحب جہلا کو دھوکہ دینے والا ہے۔ تو بتائیے۔ جو شخص اہل پیغام میں سے اس "مجموعہ" الہامات ورویا کی اشاعت کے لئے پُر زور تحریک کرے۔ اس کے متعلق کیا کہا جائے گا۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ سب سے پہلے ۱۹۱۳ء میں بعہد خلافت اولیٰ جب بابو محمد منظور الٰہی صاحب نے جو پیغامیوں کے ایک سرکردہ فرد تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "خوابوں اور الہامات کا ایک مجموعہ" "البشرٰے اور مکاشفات کے نام سے مرتب کیا۔ تو نہ صرف مولوی صاحب نے ان کی تعریف کی۔ اور جزائے خیر کی دُعا کی۔ بلکہ اس مجموعہ کے "مفید اور بابرکت" ہونے کا ذکر کر کے اس کی خریداری کی پُر زور تحریک بھی کی۔ اور اس مجموعہ کو خریدنے والوں کو "حضرت صاحب سے عشق رکھنے والے اصحاب" قرار دیا۔ چنانچہ مولوی صاحب کے رسالہ ریویو اردو میں جس کے آپ ایڈیٹر تھے لکھا۔

"البشرٰے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کشوف ورویا کا مجموعہ حصہ اول جناب بابو ابوالفضل محمد منظور الٰہی لاہور نے بہت محنت سے تیار کر کے شائع کیا ہے۔ حضرت اقدس کے پرانے الہامات کو مختلف مقامات کتابوں اور اخباروں میں سے تلاش کر کے جمع کیا ہے خدا تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے"

(رسالہ ریویو اردو بابت ماہ مئی ۱۹۱۳ء صفحہ ۱۹۴)

"مکاشفات تعبیر نامہ خواب"۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ رویا وکشوف محمد منظور الٰہی صاحب احمدی نولکھا لاہور نے جمع و مرتب کر کے شائع کیا ہے۔ یہ مجموعہ جس قدر مفید اور بابرکت ہے اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ حضرت صاحب سے عشق رکھنے والے اصحاب منگوا کر لطف اٹھائیں۔" (رسالہ ریویو اردو بابت اکتوبر ۱۹۱۳ء صفحہ ۳۸۷)

اس کے بعد جب مولوی محمد علی صاحب مرکز احمدیت سے علیحدہ ہو کر لاہور جا بیٹھے اور جماعت احمدیہ کے خلاف مورچہ قائم کر کے ناجائز سے ناجائز طریقوں سے احمدیت کو نقصان پہنچانے اور مرکز احمدیت کو برباد کرنے میں مصروف ہو گئے۔ تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رویا و کشوف اور الہامات کے اس مجموعہ کی پیغام بلڈنگس سے اشاعت کرنے لگے۔ چنانچہ احمدیہ بلڈنگس لاہور کی فہرست کتب ۴۲-۱۹۴۱ء کے صفحہ ۲۵ پر لکھا ہے۔

"البشرٰے حصہ اول۔ حضرت مسیح موعود کے الہامات قبل از دعوےٰ کا مجموعہ۔ یہ کتاب قریب الاختتام ہے۔ قیمت ۱۴؍ حصہ دوم۔ حضرت مسیح موعود کے الہامات بعد از دعوےٰ کا مجموعہ یہ کتاب بھی قریب الاختتام ہے۔ قیمت عہ؍۔ مکاشفات۔ حضرت مسیح موعود کے کشف ورویا کا مجموعہ۔ اسلام کی آئندہ غلبہ کی پیشگوئیاں ۱۴؍"

اب غور فرمائیے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رویا و کشوف اور الہامات کا "مجموعہ" جب ۱۹۱۳ء میں مرتب کیا جاتا ہے۔ تو اسے مولوی محمد علی صاحب قابل قدر مفید اور بابرکت قرار دیتے۔ اور اس کے خریدنے والوں کو "حضرت صاحب سے عشق رکھنے والے اصحاب" کہہ کر اس کی خریداری کی پُر زور تحریک کرتے ہیں۔ پھر یہ مجموعہ مرتب کرنے والے کو خدا تعالےٰ سے "جزائے خیر" پانے کا حق دار بتلاتے ہیں۔ لیکن جبکہ یہی "مجموعہ" دسمبر ۱۹۳۵ء میں بہتر صورت میں مرتب کر کے جماعت احمدیہ قادیان سے شائع کرتی ہے۔ تو مولوی صاحب اپنے پہلے بیانات کو بالائے طاق رکھ کر یہ کہتے ہیں۔ کہ "صرف جہلاء کو دھوکہ دینے کے لئے وہ مجموعہ تیار کیا گیا ہے۔ جس کا نام تذکرہ رکھا گیا ہے۔ اگر نعوذ باللہ یہ مجموعہ دھوکہ دینے کے لئے" ہے۔ تو کیا مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھی سب سے پہلے دھوکہ باز اور دھوکہ کی اشاعت کرنے

"شہباز" اور ہم

"الفضل" نے "شہباز" کا ایک شذرہ نقل کیا ہے۔ اس بے وجہ دشنام طرازی سے اکثر احباب ملول خاطر ہوئے ہونگے۔ مگر مکرم ایڈیٹر صاحب نے اچھا کیا۔ جو اذا خاصم فجر کا نقشہ دکھا دیا۔ یہ ہے آجکل کے مہذب مدعیان اسلام کی تہذیب۔ اس نوٹ میں الہام کی ہنسی اڑائی گئی ہے۔ حالانکہ الہام ایک الٰہی انعام ہے اور ہر مسلم مقیم الصلوٰۃ صراط الذین انعمت علیھم کی دعا نماز پنجگانہ میں کرتا ہے۔ اور ان انعامات سے متمتع ہونے کی درخواست جن سے زمانہ سابق کے پاکباز متقین سرفراز ہوئے۔ چنانچہ جہاں انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین فرمایا وہاں لھم البشرٰی فی الحیٰوۃ الدنیا فرما کر مومنوں کو بشارت دی۔ اور انکا امتیازی نشان بتایا۔ لیکن خدا سے مستقل دوری اور متواتر مایوسی بخلاف ولا یئس من روح اللہ الا القوم الکافرون کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ مسلمان ہو کر اس انعام و اکرام کو موجب طعن و تشنیع اور طنز و تقبیح قرار دیتے ہیں۔ اور وہی آواز بلند کی جا رہی ہے۔ جو پہلے منکرین حق نے نکالی۔ ءالقی الذکر علیہ من بیننا بل ھو کذاب اشر سیعلمون غداً من الکذاب الاشر۔ انجمنوں پر بھروسہ ہے اور کہتے ہیں ابشرا واحدا منا نتبعہ انا اذاً لفی ضلال وسعر۔ یعنی بڑے آئے کہیں کے گویا یہی چھوٹے اور شریر الہام کے مستحق تھے۔ کہ ہم ایک بشر کا اتباع کر کے اپنے آپ کو مشکلات و مصائب میں ڈال لیں۔ پھر کہتے ہیں ما انتم الا بشر مثلنا وما انزل الرحمٰن من شیئ ان انتم الا تکذبون۔ اب اس صورت میں سوائے اسکے کیا کہا جا سکتا ہے جو قرآن مجید نے فرمایا کذالک قال الذین من قبلھم مثل قولھم تشابھت قلوبھم پھر عقیدہ ظاہر کیا ہے۔ کہ جسے الہام کا دعوےٰ ہو اسے ہر خیر سے واقف و آگاہ ہونا چاہیئے بحالیکہ سب ملہموں اور پیغمبروں کے سردار (صلوٰۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر۔ قرآن مجید کی تلاوت کا کبھی اتفاق نہ ہوا۔ تو باب پنجم کے مطالعہ کے شوق میں گلستان کی ورق گردانی میں یہ شعر تو نظر سے گزرا ہوگا۔

گہے بر طارم اعلےٰ نشینم
گہے بر پشت پائے خود نہ بینم

دوسرا فقرہ طنزیہ اس مفہوم کا ہے۔ کہ انفرادی شادی کا ذکر الہام و رویا میں ہے۔ یہ عیسائیوں کے اس اعتراض کو دہرایا ہے۔ جو وہ قرآن مجید کلام خداوند حمید اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات پر کیا کرتے ہیں۔ کہ قرآن کا اکثر حصہ کیا ہے حضرت محمد (رسول اللہ صلعم) کی گھریلو ڈائری اور بیویوں کی آپس کی چپقلش کی روداد۔ پھر یہ پادری نکاح ام المومنین زینب کے متعلق ہو بہو یہی نثر خوانی کرتے ہیں۔ جو امرتسر کے "اہلحدیث" نے کی ہے۔ کہ ایجاب نہیں ہوا نکاح خود ہی پڑھ لیا۔ اور زوجنکہا کی وحی پر معترض ہوئے۔ اے کاش یہ لوگ اس بات کو سمجھیں۔ کہ جو برگزیدگان بارگاہ خداوندی ہدایت خلق پر مامور ہوتے ہیں۔ یا کسی خاص خدمت اصلاح پر لگائے جاتے ہیں۔ اور ہادی و پیشوا بنائے جاتے ہیں۔ ان کے معاملات انفرادی نہیں رہتے۔ بلکہ ان کی ہر حرکت سکون قول و فعل کا اتباع کیا جاتا ہے۔ اور ان کے پیش آمدہ واقعات و سانحات سے زندگی کی شاہراہ

نوجوانانِ احمدیت (ہند) پر اللہ تعالیٰ کا عظیم الشان فضل

خدا تعالیٰ کے مصلح موعود خلیفہ نے ہندوستان کی جماعتوں میں ہر احمدی نوجوان کیلئے

خدام الاحمدیہ میں شامل ہونا لازمی قرار دیدیا ہے

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ:-

"جو نوجوان اسمیں شامل نہ ہوگا۔ یہ سمجھا جائے گا۔ کہ وہ سلسلہ کی خدمت کیلئے آمادہ نہیں۔ اور وہ اپنی زبان سے اپنے آپ کو قومی غدار قرار دیتا ہے۔"

نیز ارشاد فرماتے ہیں کہ:-

"ہندوستان میں جہاں جہاں بھی جماعت ہے۔ وہاں کے نوجوانوں کیلئے جو پندرہ[۱۵] سال سے زیادہ۔ اور چالیس[۴۰] سال سے کم عمر کے ہوں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور ضروری ہوگا۔ کہ وہ اس میں شامل ہوں۔"

پس احمدیت کے ہر نوجوان کو جو ابھی تک خدام الاحمدیہ میں شامل نہیں

مبارک ہو

کہ اللہ تعالیٰ نے انکی روحانی ترقی کیلئے نئے دروازے اس پر کھولے ہیں۔ اور ان نوجوانانِ احمدیت کے والدین کو مبارک ہو کہ ایک منظم تحریک انکی اولاد کی تربیت میں انکا ہاتھ بٹانے کیلئے وسیع تر کی گئی ہے۔

اس اعلان کے ذریعہ میں ہندوستان کی ہر جماعت کے عہدیداروں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس بات کی نگرانی کریں کہ انکی جماعت کا ہر نوجوان جسکی عمر پندرہ اور چالیس سال کے درمیان ہے، فارم رکنیت پُر کر کے خدام الاحمدیہ میں جلد از جلد شامل ہو جائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی ازحد ممنون ہوگی اگر وہ اپنی مساعی کا ہفتہ وار خلاصہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان میں پہنچاتے رہیں تاوقتیکہ سو فیصدی نوجوانانِ احمدیت اس مبارک تنظیم میں شامل نہیں ہو جاتے۔

خاکسار مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

مجالس کے قیام کیلئے ضروری ہدایات عرض کی جائینگی۔ ان صفحوں کے علاوہ انگریزی دان اور بنگالی جاننے والے حلقوں میں ان امور کی اطلاع کیلئے اخبار "سن رائز" اور "احمدی بنگالی" میں مجالس کے قیام کیلئے طریق کار اور متعلقہ ہدایات کو شائع کیا جارہا ہے۔

جن جماعتوں میں "الفضل" کا خطبہ نمبر نہیں جاتا۔ ان جماعتوں کو حضور کے اس ارشاد مبارک کی اطلاع خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ احسان ۱۳۲۳ھش کے ضروری اقتباسات ہدایات پر مشتمل ایک ٹریکٹ بھجوایا جارہا ہے۔ مجلس کی طرف سے شائع شدہ ضروری لٹریچر ایسی تمام جماعتوں میں ارسال کیا جارہا ہے، جہاں پہلے سے مجالس قائم نہیں ہیں۔ مجلس مرکزیہ اپنی مالی استطاعت کے مطابق اس امر کا بھی ارادہ رکھتی ہے کہ بعض جماعتوں میں مرکز کی طرف سے نمائندے بھجوائے جائیں تاکہ جہاں تک ممکن ہو سکے زیادہ سے زیادہ جماعتوں میں مجلس کے نظام کو صحیح طور پر قائم کیا جا سکے۔ بالآخر مجلس مرکزیہ کی طرف سے جن جماعتوں میں تاحال مجالس قائم نہیں ان کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے اور ایسی خدمات کے لئے غیر معمولی جذبہ رکھنے والے بااثر احباب سے مستدعی ہوں کہ ہماری ان خدمات میں ممکن تعاون فرمائیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

تجنید ہند کے لئے

ہمارا طریق کار

سیدنا حضرت امیر المومنین کے اس ارشاد کی تعمیل میں ہندوستان کے تمام ۱۵ تا ۴۰ سال کے احمدی نوجوانوں کی مجلس خدام الاحمدیہ میں شرکت کے لئے مجلس مرکزیہ کا طریق کار عرض ہے۔ امید ہے۔ کہ جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان انکے ہاں مجلس کی تکمیل تشکیل تک مجلس مرکزیہ کی طرف سے آئندہ میں جاری ہونے والی ہدایات کی تعمیل میں ہمارے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ تاکہ سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی پوری تعمیل ہو سکے مجلس مرکزیہ کی طرف سے قریباً ہر روز "الفضل" کی اشاعت میں اس غرض و غایت کی وضاحت کیلئے ایک صفحہ پر مشتمل متواتر چودہ[۱۴] صفحات شائع ہونگے۔ انشاء اللہ ان صفحات میں مجلس خدام الاحمدیہ میں شرکت کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات۔ مجلس میں شرکت کی اہمیت۔ اور

انسپکٹران بیت المال کی ضرورت

پنجاب اور یوپی کے لئے تین انسپکٹروں کی ضرورت ہے۔ ایسے آدمی مولوی فاضل یا میٹرک ہوں تو انہیں ترجیح دی جائیگی۔ تنخواہ کا گرید ۳۰-۱-۴۰ جنگ الاؤنس ۸-۸ روپے اس کے علاوہ ہوگا۔ سفر معائنہ میں سفر خرچ مندرجہ ذیل شرح سے ہوگا - ریلوے سیکنڈ ڈیوڑھ تھرڈ لاری ... کا ڈیوڑھ - پیدل تانگہ وغیرہ ۱؍ فی میل - قیام ۲۴ گھنٹے ایک روپیہ یومیہ - قیام اگر ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے تک آٹھ آنہ - بارہ گھنٹہ سے کم قیام ہو تو کوئی الاؤنس نہیں ہوگا - امیدواران جلد درخواستیں بھیجیں۔

ناظر بیت المال
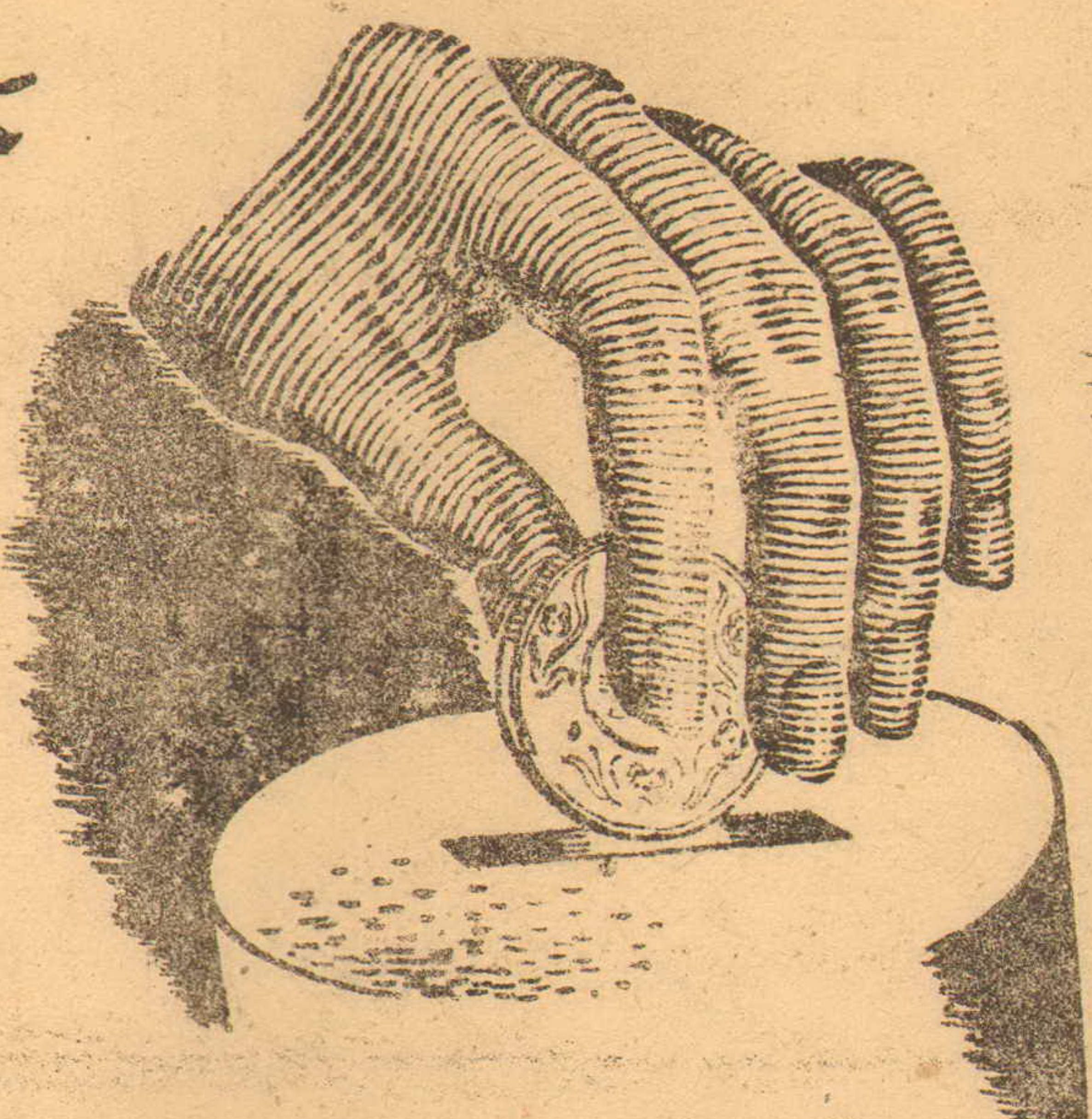
جنگ کے بعد زیادہ قیمت کا ہو جائے گا جب کہ قیمتیں اس قدر چڑھی ہوئی ہوں جیسی کہ اس وقت ہیں تو ظاہر ہے کہ آپ اپنے روپے کا بہت برا بدل پا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ یاد رکھئے کہ قیمتیں اب گھٹ رہی ہیں۔ کپڑے، غلے، دواؤں وغیرہ کی موجودہ قیمت کا مقابلہ اس قیمت سے کیجئے جو سال بھر پہلے تھی۔ سمجھدار لوگوں نے اس وقت اپنا روپیہ بچایا اور اب وہ پہلے کی نسبت بہت سستی چیزیں خرید سکتے ہیں۔ مگر سب سے زیادہ عقلمندی کی بات یہ ہے کہ آپ اس وقت جس قدر بھی بچا سکتے ہوں بچالیں تاکہ امن کے زمانے میں اپنے روپے سے دگنا سامان خرید سکیں۔

اطمینان کر لیجئے کہ جو روپیہ آپ نے بچایا ہے وہ کسی محفوظ مد میں لگا ہوا ہے۔ جواہرات، زمین، عمارت، صنعتی سامان یا خام اشیاء خرید کر ڈال لینا آج کل بچت کا کوئی اچھا طریقہ نہیں ہے۔ ان چیزوں کی قیمتیں غیر معمولی طور پر بڑھی ہوئی ہیں اور آپ دیکھیں گے ایک نہ ایک دن گھٹ جائیں گی۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا روپیہ محفوظ رہے اور آپ کو اس سے معقول فائدہ ہو تو اسے سرکاری قرضوں، نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس، بیمہ پالیسی، امداد باہمی کی انجمنوں، ڈاک خانے کے سیونگ بینک یا کسی بینک کے سیونگ کھاتے میں لگایئے۔

قوم کے لئے قومی جنگی بچت کی اپیل

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۱ اگست - جرمن بار بار اعلان کر رہے ہیں کہ پیرس کے علاقہ میں اتحادیوں کو برابر کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ کل جرمن افسروں نے برلین میں غیر ملکی نامہ نگاروں کو مطلع کیا۔ کہ امریکن فوجیں پیرس کے علاقہ میں ہوگئی ہیں۔ وطن پرست دستوں نے ملک بھر میں فرانس میں بڑی سرگرمی شروع کر دی ہے وہ جرمنوں پر متواتر حملے کر رہے ہیں۔ اور کئی مقامات پر قبضہ کر چکے ہیں۔ ایک خبر میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے وشی پر قبضہ کر لیا ہے اور سرکاری دفاتر پر بھی اپنا جھنڈا لگا دیا وشی گورنمنٹ وہاں سے چلی گئی ہے۔

لنڈن ۲۱ اگست - کل روس میں سرخ ہوائی فوج کا دن منایا گیا۔ مارشل سٹالن نے حکم دیا کہ ہوائی فوج کے اعزاز میں توپیں سر کی جائیں۔ آپ نے کہا کہ روس کی ہوائی فوج اب تک جرمنی کے پچاس ہزار طیارے برباد کر چکی ہے۔ دیگر اسلحہ اور سامان جنگ جو تباہ کیا گیا۔ وہ الگ ہے۔

واشنگٹن ۲۱ اگست - مسٹر روزویلٹ کے پرائیویٹ سکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ بعض اخباروں میں شائع شدہ یہ اطلاع کہ امریکہ کے انتخابات سے قبل پیرس یا لندن میں مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ کے مابین کانفرنس ہوگی غلط ہے

سٹاک ہالم ۲۱ اگست - ایک خبر مظہر ہے کہ ہٹلر نے گوئرنگ اور اس کی بیوی کو ان کے اپنے مکان میں نظر بند کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گوئرنگ نے ان جرنیلوں کو بچانے کی کوشش کی تھی جنہیں ہٹلر کے خلاف سازش کے الزام میں سزائے موت دی گئی

واشنگٹن ۲۱ اگست - مسٹر روزویلٹ نے میجر جنرل پیٹرک اور مسٹر ڈونلڈ کو اپنے ذاتی نمائندوں کی حیثیت سے چین بھیجا ہے تاکہ مارشل چیانگ کائی شیک سے اقتصادی اور فوجی امور کے بارہ میں مذاکرہ کریں۔

لنڈن ۲۱ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ موسیو لاوال اپنے ساتھیوں وشی گورنمنٹ کے سٹاف اور بڑے بڑے جرمن افسروں کی معیت میں بالفورٹ پہنچ گیا ہے جو رون لینڈ کی سرحد پر واقع ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ مارشل پیتاں بھی جلد وہاں پہنچ جائے گا۔

لنڈن ۲۱ اگست - نارمنڈی میں فالیز کے محاذ پر جرمن اور اتحادی فوجیں اس قدر قریب قریب ہیں کہ اتحادی طیاروں کے لئے دشمن پر بمباری مشکل ہوگئی ہے۔ آج دشمن کی صفوں میں ہزاروں اشتہار پھینکے گئے جن میں ان کو ہتھیار ڈالنے کے لئے کہا گیا تھا۔ مگر انہوں نے ایسا کرنے سے بالکل انکار کر دیا۔

نیویارک ۲۱ اگست - ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ جرمن ملاحوں نے خلیج بسکے میں اپنے بحری بیڑے کو خود ہی ڈبو دیا ہے

قاہرہ - ۲۱ اگست - برطانیہ کی لیبر پارٹی کی مجلس انتظامیہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ فلسطین کو یہود کا وطن بنا دیا جائے۔ مصر کے وزیراعظم نحاس پاشا نے وفد پارٹی کے لیڈر کی حیثیت سے اس فیصلہ کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کی سیاسی پارٹیاں فلسطین کو وطن یہود بنانے کا اعلان کر کے آنے والی انتخابی مہم کو سر کرنا چاہتی ہیں۔ مگر میں جس حد تک ہو سکے عربوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے کوشاں رہتا ہوں۔

بیروت - ۲۱ اگست - لبنان کے لئے پہلا روسی سفیر موسیو نوویکوف بیروت پہنچ گیا ہے

قاہرہ - ۲۱ اگست - ستمبر میں جو اتحاد عرب کانفرنس ہو رہی ہے۔ اسے بہت اہمیت دی جارہی ہے۔ نحاس پاشا نے ایک بیان میں کہا کہ اس کانفرنس سے مصر کا منشاء ملک گیری یا عربوں کی قیادت سنبھالنا ہرگز نہیں

برلین ۲۱۔ اگست - جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ ہٹلر کو ہلاک کرنے والوں کی سازش کا سرغنہ گورڈ ملر مغربی پرشیا میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کی گرفتاری کے لئے دس لاکھ مارکس کے انعام کا اعلان تھا۔ اسے جرمن ہوائی فوج کی عورتوں کی ایک امدادی کور کی مدد سے گرفتار کیا گیا ہے۔

بمبئی ۲۱ اگست - گزشتہ ہفتہ حکام نے ۲۷۰ دکانوں اور ۶۸ گوداموں پر چھاپے مارے - اور دو لاکھ گز کپڑا اور ایک ہزار پونڈ دھاگہ پر قبضہ کر لیا۔

قاہرہ ۲۱ اگست - مصری گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے - کہ آزاد فرانسیسی کمیٹی کو فرانس کی جائز حکومت تسلیم کر لیا جائے - وشی گورنمنٹ سے اس کے تعلقات دو سال سے معطل تھے۔

لنڈن ۲۱ اگست - آجکل امریکہ میں ایک عجیب مشین کا عام چرچا ہے۔ جو الجبرا کی ریسرچ کو فروغ دینے کے لئے ہاورڈ یونیورسٹی کو پیش کی گئی ہے۔ یہ مشین ریاضی کے دقیق سے دقیق سوالات کو فوراً حل کر دیتی ہے۔ جنگ کے دوران میں محکمہ بحر اس سے فائدہ اٹھائے گا۔

لنڈن ۲۱ اگست - جاپان ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکن ہوائی جہازوں نے سرزمین جاپان پر ایک اور حملہ کیا۔ جو پہلے حملہ کے سات گھنٹے بعد ہوا۔ پہلا حملہ یاواتا۔ اور کیوشو پر ہوا تھا۔ جہاں فولاد کے بڑے بڑے کارخانے ہیں۔ دن کے وقت جاپان پر یہ سب سے بڑا حملہ تھا۔ دشمن کے بارہ طیارے تباہ ہوئے۔ بارہ اور بھی شاید تباہ ہو گئے۔ اور دس کو نقصان پہنچا۔

لنڈن ۲۱ اگست - ان جرمن فوجوں کی قسمت کے فیصلہ کے لئے جو بالٹک کے علاقہ میں گھری ہوئی ہیں۔ بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ جرمن روسی گھیرے کو توڑ کر نکل جانے کے لئے بڑے زور سے حملے کر رہے ہیں۔ وہ روزانہ بیس بیس سے ستر ستر ٹینکوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ بعض جگہ وہ روسیوں کو پیچھے ہٹانے میں کامیاب ہو گئے۔

لنڈن ۲۱ اگست - مسٹر چرچل نے اٹلی میں فرنٹ لائن پر جنرل الیگزینڈر کے ہیڈ کوارٹر پر چند گھنٹے گزارنے کے بعد پانچویں فوج کا معائنہ کیا۔

لنڈن ۲۱ اگست - اٹلی میں ایڈریاٹک کے محاذ پر زور کی لڑائی ہوئی۔ مگر دشمن پر قابو پا لیا گیا۔ آٹھویں فوج دریائے آرنو کے بالائی حصہ اور دریائے ٹائبر کے درمیان دور تک اندر گھس گئی اور فلورنس کے محاذ پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

لنڈن ۲۱ اگست - پیرس کے جرمن مقبوضہ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شہر میں بغاوت ہو گئی ہے۔ جرمن کمانڈر نے حکم دیا ہے کہ غروب آفتاب سے طلوع تک کوئی شخص باہر نہ نکلے۔ کرفیو آرڈر نافذ کیا گیا ہے۔ اور تین سے زیادہ اشخاص جمع نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی اعلان کیا گیا ہے کہ بغاوت کو پوری طاقت سے دبا دیا جائے گا۔ ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ شہر کی گلیوں میں لڑائی ہو رہی ہے۔ اتحادی فوجوں نے دریائے سین کے کنارے مورچہ قائم کر لیا ہے۔ جو پیرس سے ۲۵ میل پر ہے۔ جو جرمن فوجیں نارمنڈی سے بھاگنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہیں سخت نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ جنوبی فرانس میں اتحادی اب طولون سے صرف تین میل شمال میں ہیں۔ اور اب تک چودہ ہزار جرمن اسیر کر چکے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کا سخت تاکیدی فرمان

"ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کے لئے وقت نہیں دیتا۔ وہ یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے۔ جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے"

اس لئے آپ ہم سے اردو - انگریزی - گجراتی سلسلہ کا لٹریچر منگوایئے ہمیشہ اپنے جیب یا بیگ میں رکھیئے۔ موقعہ پر کچھ تحفۃً دے دیجئے۔ دوسری راہ یہ ہے کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کے پتہ معہ قیمت کے روانہ فرمایئے۔ ہم ان کو یہاں سے روانہ کر دیں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد (دکن)